© rasailojaraid.com

کتاب کا اسلوب عالمانہ مگر سلیس ہے، کہیں کہیں خطابت کا روایتی اسلوب بھی نمایاں ہے، مختصر یہ کہ کتاب سیرتِ طیبہ کے بعض اہم پہلوؤں میں ایک عمدہ مطالعہ پیش کرتی ہے، اور اس اعتبار سے اسے اسمِ بامسمیٰ قرار دیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

نام کتاب: قرآن ناطق مولف: سرجیت سنگھ لانبہ

صفحات: ۲۰۴ قیمت: ۱۳۰ روپے

ناشر: نشریات، اردو بازار، لاہور

ڈسٹری بیوٹر: کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور فون 042-7320318

تبصرہ نگار: ملک نواز احمد اعوان

نبی اکرم ﷺ کو اللہ جل شانہ نے رحمۃ للعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا، انہوں نے اہل دنیا کی صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کی اور اللہ پاک کا آخری مکمل اور محفوظ پیغام پہنچایا تاکہ اہل دنیا پر وہ راہِ سعادت روشن ہو جو فوز و فلاح اور نجات کا آخری راستہ ہے۔ جس کی منزلِ مقصود رضائے الٰہی کی بے پایاں نعمت ہے۔ رسولِ رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ اتنی پُراثر اور خیر و برکت کا منبع ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس کا مطالعہ ہر سعید روح کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اپنا گرویدہ کر دیتا ہے۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر تحریر فرماتے ہیں۔

پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی شخصیت اور سیرت میں ایک ایسی جاذبیت اور دل آویزی پائی جاتی ہے کہ جس کا اعتراف مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم بھی صدیوں سے کرتے چلے آئے ہیں۔ یہودی ہوں یا عیسائی، پارسی ہوں یا بدھ، ہندو ہوں یا سکھ سب ہی نے آپ ﷺ کے حضور گل ہائے عقیدت پیش کئے ہیں۔ غیر مسلموں کے ہاتھوں لکھی جانے والی سیکڑوں کتابوں میں سرجیت سنگھ لانبہ کی تصنیف ''قرآن ناطق'' (محمد صلی اللہ علیہ وسلم). ایک ممتاز اور منفرد مقام کی حامل ہے۔ دو سو صفحات پر مشتمل اس اعلیٰ درجے کی کتاب سیرت پر اگر اس کے مصنف کا نام درج نہ ہو تو کسی کو گمان بھی نہیں گزر سکتا کہ یہ کسی غیر مسلم کی تصنیف ہے۔ مجھے سرجیت سنگھ لانبہ سے متعدد ملاقات کی عزت حاصل ہوئی ہے۔ محافلِ سیرت اور مجالسِ اقبال میں ان کی تقاریر کو جن حضرات نے پاکستان کے مختلف شہروں میں سنا ہے وہ اس حقیقت کی شہادت پیش کریں گے کہ لانبہ صاحب ایک سچے عاشقِ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رسول اور ان کے محبِ اقبال ہیں۔ وہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور اردو اشعار کا ایسا برمحل استعمال کرتے ہیں کہ دل میں ایک سرور اور دماغ میں ایک فرحت پیدا ہو جاتی ہے۔ اردو زبان سے ان کی محبت لائق رشک ہے۔ وہ اچھا شعر کہنے کے ساتھ ساتھ اس سے خوبصورت نثر لکھنے کی بھی پوری قدرت رکھتے ہیں۔ قرآن ناطق کے صفحات اس کا واضح ثبوت اور کامل دلیل ہیں۔

جناب سرجیت سنگھ لانبہ تحریر فرماتے ہیں۔

اس کتاب کی اشاعت سے میری مالی اغراض ہرگز وابستہ نہیں بلکہ میں اس رب العالمین کا دل کی گہرائیوں سے احسان مند ہوں اور شکر بجالاتا ہوں جس نے محسنِ انسانیت کو پیدا فرما کر سعادت مند انسانوں کو صراطِ مستقیم پر گامزن کیا، اُن کے دلوں میں ایسی بھائی چارگی پیدا کی اور دنیا میں امن وانصاف کا بول بالا کرنے کی ایک اعلیٰ مثال قائم کی۔ آج نفرت و تباہی پر کھڑی انسانیت کو حضور ﷺ کی سیرتِ طیبہ کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، میری کئی سالوں کی محنت، جہدِ مسلسل اور محبت کا ثمرہ ہے۔ مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقینِ کامل ہے کہ پھولوں کے اس گلدستہ کے مطالعے سے انسانیت کے قلوب نورِ ایمان کی شمع سے منور ہو جائیں گے۔

اس کتاب کے مطالعے سے اگر ایک شخص بھی اپنے قلب کو نورِ ایمان کی شمع سے منور کر کے صراطِ مستقیم پر گامزن ہو جاتا ہے اور انسانوں کے قلوب حضور ﷺ کے پیغامِ محبت سے روشن کر دیتا ہے تو یقیناً ''قرآنِ ناطق'' لکھنے کا میرا مقصد حل ہو جاتا ہے۔

نامناسب نہ ہوگا اگر ہم جناب سرجیت سنگھ لانبہ صاحب کی تحریر بہ طور نمونہ قارئین کرام کی ضیافت طبع کے لیے پیش کریں جو انہوں نے حضور ﷺ کی شخصیت پر لکھی ہے۔

رحمت کائنات، فخرِ موجودات، پیکرِ نور، آفتابِ حق، جسمِ مزکیٰ، روحِ مُصفّٰی، قلبِ مجلّٰی، نورِ مبین، حُسنِ سراپا، خیرِ مجسم، سرورِ کائنات، فخرِ دو عالم، علمِ لدنی، شانِ کریمی، خُلقِ خلیلی، نطقِ کلیمی، زُہدِ مسیحا، عفتِ مریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، الہام جن کا جامہ، قرآن جن کا عمامہ، رتبہ جن کا خیر البشر، خطبہ آوازِ حق، جو آفتاب غار بھی، پرچمِ یلغار بھی، عجز و وفا بھی پیار بھی، شہ زور بھی سالار بھی، قُربِ الٰہی جن کا گھر، الفقر فخری جن کا وظیفہ، خوشبو جن کی جوئے کرم، آنکھیں جن کی بابِ حرم، منبر جن کا عرشِ بریں، آفاق جن کے سامعین، نورِ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ازل جن کی جبیں، لقب جن کا رحمت اللعالمین۔ ذاتِ بابرکات رحمت، شفقت، تواضع، انکساری، شجاعت، کرم، حیا، شرم، صبر، صدق، خلوص، محبت، امانت، دیانت، عصمت، عفت اور حسنِ اخلاق کا مجموعہ اور نمونہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں آپ ﷺ کے اخلاقِ حسنہ کو خلقِ عظیم اور آپ کی ذات کو رحمتہ للعالمین کے القاب سے نوازا ہے۔ آپ ﷺ کا وجود برکت وسعادت کا وہ سرچشمہ ہے جس پر خود قرآن نازل فرمانے والے نے بھی سلام ورحمت بھیجا ہے۔ آپ ﷺ محسنِ کائنات بھی ہیں اور پیغمبر اسلام بھی۔

مؤلف نے یہ کتاب بڑی محبت اور عقیدت سے لکھی ہے اور خوب صورت سرورق سے مزین ہے۔

☆☆☆☆☆

نام کتاب: حیات سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مولف: ملا واحدی دہلوی صفحات: ۸۲۴

قیمت: ۴۷۵ روپے ناشر: نشریات اردو بازار، لاہور

ڈسٹری بیوٹر: کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور فون 042-7320318

تبصرہ نگار: ملک نواز احمد اعوان

اسلامی ادبیات میں تفسیر قرآن عظیم اور اس کے متعلقہ علوم کے بعد سیرت النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسلامی زندگی میں جو اہمیت ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ حدیث مغازی، سیرت کے دفتر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کے متنوع گوشوں کو روشنی میں لاتے اور نبی اکرم ﷺ کی نقوشِ پا کو واضح کرتے ہیں۔

سیرتِ نبوی ﷺ ایک گلستان ہمیشہ بہار ہے جو علم وعمل کا خزانہ ہے۔ عالم پہ چھائی رحمت تمام ہے۔ راستی کا نصاب ہے جس میں حیاتِ انسانی کی فوز وفلاح اور نجاتِ اخروی کے تمام راز کھول دیئے گئے ہیں۔ چودہ سو سال میں بے شمار کتب مختلف زبانوں میں لکھی جا چکی ہیں اور لکھی جا رہی ہیں لیکن حکمت اور علم وعمل کے اس بحر کی تہہ تک کوئی نہیں پہنچ سکا۔ جو بھی اس بحرِ نور میں غوطہ زن ہوا وہ علم وعمل کے موتی لے کر ہی واپس آیا۔ خود بھی شادکام ہوا اور اپنے ماحول کو بھی اس کی حکمت کی ضیاباریوں سے منور کیا۔

زیرِ نظر کتاب ملا واحدی دہلوی کی کتاب ''حیاتِ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم'' اس تمام ذخیرے میں منفرد اور اعلیٰ درجے کی تصنیف ہے جو اپنے لوازمے، اسلوب، ترتیب، زبان دانی اور تیکنیک کے لحاظ سے ممتاز اور جداگانہ حیثیت کی حامل ہے۔ یہ پہلے ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۰ء کے درمیان تین جلدوں میں شائع

© rasailojaraid.com